WISE

Women in Struggle for Empowerment

عورتوں کے انقلابی گیت

توڑ توڑ کر

توڑ توڑ کے بندھنوں کو دیکھو بہنیں آتی ہیں
آؤ دیکھو لوگو، دیکھو بہنیں آتی ہیں

توڑ توڑ کے بندھنوں کو دیکھو بہنیں آتی ہیں
آؤ دیکھو لوگو، دیکھو بہنیں آتی ہیں

آئیں گی ظلم مٹائیں گی، وہ تو نیا زمانہ لائیں گی
وہ تو نیا زمانہ لائیں گی

تاریکی کو توڑیں گی وہ خاموشی کو توڑیں گی
ہاں میری بہنیں اب خاموشی کو توڑیں گی
محتاجی اور ڈر کو وہ مل کر پیچھے چھوڑیں گی
ہاں میری بہنیں اب ڈر کو پیچھے چھوڑیں گی

تاریکی کو توڑیں گی وہ خاموشی کو توڑیں گی
ہاں میری بہنیں اب خاموشی کو توڑیں گی
محتاجی اور ڈر کو وہ مل کر پیچھے چھوڑیں گی
ہاں میری بہنیں اب ڈر کو پیچھے چھوڑیں گی

نڈر آزاد ہو جائیں گی، وہ تو نیا زمانہ لائیں گی
وہ تو نیا زمانہ لائیں گی

مل کر لڑتی جائیں گی وہ آگے بڑھتی جائیں گی
ہاں میری بہنیں اب آگے بڑھتی جائیں گی
ناچیں گی اور گائیں گی وہ فنکاری دکھائیں گی
ہاں میری بہنیں اب مل کر خوشی منائیں گی

مل کر لڑتی جائیں گی وہ آگے بڑھتی جائیں گی
ہاں میری بہنیں اب آگے بڑھتی جائیں گی
ناچیں گی اور گائیں گی وہ فنکاری دکھائیں گی
ہاں میری بہنیں اب مل کر خوشی منائیں گی

گیا زمانہ مٹنے کا جی، اب گیا زمانہ مٹنے کا
ہاں جی، گیا زمانہ مٹنے کا---ہاں جی، گیا زمانہ مٹنے کا

توڑ توڑ کے بندھنوں کو دیکھو بہنیں آتی ہیں
آؤ دیکھو لوگو، دیکھو بہنیں آتی ہیں

توڑ توڑ کے بندھنوں کو دیکھو بہنیں آتی ہیں
آؤ دیکھو لوگو، دیکھو بہنیں آتی ہیں

آئیں گی ظلم مٹائیں گی، وہ تو نیا زمانہ لائیں گی
وہ نیا زمانہ لائیں گی

دریا کی قسم

دریا کی قسم موجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا
دریا کی قسم موجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا
تو خود کو بدل۔ تو خود کو بدل، تب ہی زمانہ بدلے گا
تو خود کو بدل، تو خود کو بدل، تب ہی زمانہ بدلے گا

درما کی قسم میوجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا

تو چپ رہ کر جو سہتی رہی، تو کیا یہ زمانہ بدلا ہے
تو چپ رہ کر جو سہتی رہی، تو کیا یہ زمانہ بدلا ہے
تو بولے گی لب کھولے گی، تب ہی تو زمانہ بدلے گا
تو بولے گی لب کھولے گی، تب ہی تو زمانہ بدلے گا

دریا کی قسم موجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا

دستور پرانے صدیوں کے، یہ آئے کہاں سے کیوں آئے
ہاں جی کیوں آئے، او جی کیوں آئے
کچھ تو سوچو، کچھ تو سمجھو، یہ کیوں تم نے ہیں اپنائے
کچھ تو سوچو، کچھ تو سمجھو، یہ کیوں تم نے ہیں اپنائے
دستور پرانے صدیوں کے، یہ آئے کہاں سے کیوں آئے
کچھ تو سوچو، کچھ تو سمجھو، یہ کیوں تم نے ہیں اپنائے

دریا کی قسم موجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا

آواز اُٹھا قدموں کو ملا
رفتار ذرا کچھ اور بڑھا
کچھ اور بڑھا، کچھ اور بڑھا
مشرق سے اُٹھو، مغرب سے اُٹھو
پھر سارا زمانہ بدلے گا
پورب سے اُٹھو، پچھّم سے اُٹھو
پھر سارا زمانہ بدلے گا

دریا کی قسم موجوں کی قسم، یہ تانا بانا بدلے گا

تو خود کو بدل، تو خود کو بدل، تب ہی زمانہ بدلے گا
تو خود کو بدل، تو خود کو بدل، تب ہی زمانہ بدلے گا

گیا دور وہ پرانا

گیا دور وہ پرانا، آیا نیا زمانہ
بہنوں ڈر کس کا ہے
ہمیں تو آگے بڑھنا ہے، زمانے کو بدلنا ہے

گیا دور وہ پرانا، آیا نیا زمانہ
بہنوں ڈر کس کا ہے

ووٹ حق ہمارا ہے یہ بات یاد رکھنا
کھوٹے اور کھرے کی پہچان یاد رکھنا
تم آگے تو آؤ، اپنا حق آزماؤ
ہمیں تو آگے بڑھنا ہے، زمانے کو بدلنا ہے

ووٹ حق ہمارا ہے یہ بات یاد رکھنا
کھوٹے اور کھرے کی پہچان یاد رکھنا
بہنوں ڈر کس کا ہے

ووٹ ڈالنے سے ہمیں کون روک پائے گا
موقع جو گنوایا پھر ہاتھ نہ آئے گا
جو چلے ہمیں ساتھ لے کر، ہاتھ میں ہاتھ
ہمیں تو آگے بڑھنا ہے، زمانے کو بدلنا ہے

بہنوں ڈر کس کا ہے

گیا دور وہ پرانا، آیا نیاء زمانہ
بہنوں ڈر کس کا ہے
ہمیں تو آگے بڑھنا ہے، زمانے کو بدلنا ہے

گیا دور وہ پرانا، آیا نیاء زمانہ
بہنوں ڈر کس کا ہے
ہمیں تو آگے بڑھنا ہے، زمانے کو بدلنا ہے

ہم ہونگے کامیاب

ہم ہونگے کامیاب
ہوہومن میں ہے وشواس

ہم ہونگے کامیاب
پورا ہے وشواس

ہم ہونگے کامیاب ایک دن
ہم ہونگے کامیاب ایک دن

ہوگی شانتی چاروں اور
ہوہومن میں ہے وشواس

ہوگی شانتی چاروں اور
پورا ہے وشواس

ہوگی شانتی چاروں اور ایک دن
ہوگی شانتی چاروں اور ایک دن

ہم چلیں گے ساتھ ساتھ
ہوہومن میں ہے وشواس

ڈالے ہاتھوں میں ہاتھ
پورا ہے وشواس

ہم چلیں گے ساتھ ساتھ ایک دن
ہم چلے گے ساتھ ساتھ ایک دن

نہیں ڈر کسی کا آج
ہوہومن میں ہے وشواس

نہیں ڈر کسی کا آج
پورا ہے وشواس

نہیں ڈر کسی کا آج کے دن
نہیں ڈر کسی کا آج کے دن

ہم ہونگے کامیاب
ہوہومن میں ہے وشواس

ہم ہونگے کامیاب
پورا ہے وشواس

ہم ہونگے کامیاب ایک دن
ہم ہونگے کامیاب ایک دن

ووٹوں کی طاقت

اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔ اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اپنی مرضی کی دنیا بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

ساتھ ہمارے ہے آدھا زمانہ
ہم کو بھی آتا ہے لیڈر بنانا
ساتھی ہم سب کو بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اگر چپ رہے تو پیچھے رہیں گے، تو پیچھے رہیں گے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

ساتھ ہمارے ہے آدھا زمانہ
ہم کو بھی آتا ہے لیڈر بنانا
ساتھی ہم سب کو بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اگر چپ رہے تو پیچھے رہیں گے، تو پیچھے رہیں گے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

اپنی مرضی کی دنیا بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

لیڈر ہمارے من مانی کریں گے
من مانی نہ اب ہم سہیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے
بے ایمانی نہ اب ہم سہیں گے ہم نے طے کرلیا ہے
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

لیڈر ہمارے من مانی کریں گے۔
من مانی نہ اب ہم سہیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
بے ایمانی نہ اب ہم سہیں گے ہم نے طے کرلیا ہے
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

اپنی مرضی کی دنیا بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

عورتوں کے حق میں قانون بنائیں۔
وعدے کریں اور کر کے نبھائیں۔
ایسے لیڈر کو اب ہم چنیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

عورتوں کے حق میں قانون بنائیں۔
وعدے کریں اور کر کے نبھائیں۔
ایسے لیڈر کو اب ہم چنیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

اپنی مرضی کی دنیا بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

علم وشعور کو اپنا بنا کے، علم وشعور کو اپنا بنا کے
مل جل کر ہم بڑھتے چلیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

علم وشعور کو اپنا بنا کے، علم وشعور کو اپنا بنا کے
مل جل کر ہم بڑھتے چلیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔
اپنے ووٹوں کی طاقت دکھائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

اپنی مرضی کی دنیا بنائیں گے، ہم نے طے کرلیا ہے۔

ووٹوں کا زمانہ آیا

ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں
ممبر کو تو پہلے پہچانوں، اری بہنوں سنو

اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا تھا اسکول بنوانا
سارے قرضے وہ کھاتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

وہ تو ہوٹل بناتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا تھا بجلی لگوانا
خالی کھمبے لگانے آئے بہنوں
جھوٹے وعدے کراتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

ہم نے کہا تھا بجلی لگوانا
جھوٹے وعدے کراتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا ہسپتال کھلوانا
بھاری فیسوں کے ڈاکٹر لائے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

وہ تو جعلی دوائیاں لائے بہنوں
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا سڑکیں بنوانا
وہ تو کچرا اڑاتے آئے، بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

وہ پچارو، دوڑاتے آئے، بہنوں
وہ تو کچرا اڑاتے آئے، بہنوں
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا سستا انجن بنوانا
سارے جنگل کٹواتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

وہ تو ٹھیکے بنواتے آئے بہنوں
سارے جنگل کٹواتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا صاف پانی دلوانا
زہر پانی میں ملاتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں

وہ تو فیکٹری لگاتے آئے بہنوں
زہر پانی میں ملاتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا انصاف دلوانا
ہمیں آدھا بناتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا بہنوں

حق ہمارا کھاتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے کہا ہمیں ممبر بنانا
وعدے کرکے بھلاتے آئے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا بہنوں

وہ تو سیٹیں ہٹاتے آئے بہنوں
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

ہم نے سوچا ہے ووٹ انہیں دیں گے
جو کہ جنگل دوبارہ لگائے بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا بہنوں

ہم نے سوچا ہے ووٹ انہیں دیں گے
صاف پینے کا پانی پہنچائے بہنوں
اری بہنوں سنو

ہم نے سوچا ہے ووٹ انہیں دیں گے
جو عورتوں کو عزت دے، بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا بہنوں

ہم نے سوچا ہے ووٹ انہیں دیں گے
جو کہ قانون سے قوت دے بہنوں
اری بہنوں سنو

ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں
ووٹوں کا زمانہ آیا، بہنوں
ممبر کو تو پہلے پہچانو، اری بہنوں سنو

اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو
اری بہنوں سنو

چل چلیے

چل چلیے ووٹ اسی اونوں پایئے جنہوں عورت دی عزت دا خیال ہوئے
ساڈھا ووٹ اے ساڈھا مستقبل جے ایدھا صحیح استعمال ہووئے

ووٹ دے بدلے حق منگنا اے، ویلا ہن اے آیا
اے ویلا ہن ہتھ نی آنا ووٹ جے اسی نہ پایا
ووٹ ضائع نہ کرنا گھر بے کے متاں ساری حیاتی ملال ہووے
چل چلیے ووٹ اونوں پایئے جنہوں عورت دی عزت دا خیال ہوئے

ماواں بہنا، دھیاں نے جے اج وی ووٹ نہ پایا
سمجھو اپنے ہتھی اپنا حق گنوایاں
حق عورت دے ووٹ دا مرد جناں
فیر عورت نہ کیوں خوشحال ہووئے

چل چلیے ووٹ اسی اونوں پایئے جنہوں عورت دی عزت دا خیال ہوئے
ساڈھا ووٹ اے ساڈھا مستقبل جے ایدھا صحیح استعمال ہووئے

کون کھتا ھے جنت اسے

کون کہتا ہے جنت اسے　　ہم سے پوچھو جو گھر میں پھنسے
نہ حفاظت نہ عزت ملی　　نہ حفاظت نہ عزت ملی
کر کر قربانی ہم مر گئے　　کر کر قربانی ہم مر گئے

دشمنوں کی ضرورت کسے　　دشمنوں کی ضرورت کسے
ظلم اپنوں نے ہم پہ کیے　　ظلم اپنوں نے ہم پہ کیے

کون کہتا ہے جنت اسے　　ہم سے پوچھو جو گھر میں پھنسے
نہ حفاظت نہ عزت ملی　　نہ حفاظت نہ عزت ملی
کر کر قربانی ہم مر گئے　　کر کر قربانی ہم مر گئے

ہم نے ہر شے سنواری مگر　　ہم نے ہر شے سنواری مگر
خود ہم بدرنگ ہوتے گئے　　خود ہم بدرنگ ہوتے گئے
گھر کے اندر بھی گر مٹنا ہے　　گھر کے اندر بھی گر مٹنا ہے

کون کہتا ہے جنت اسے　　ہم سے پوچھو جو گھر میں پھنسے
نہ حفاظت نہ عزت ملی　　نہ حفاظت نہ عزت ملی
کر کر قربانی ہم مر گئے　　کر کر قربانی ہم مر گئے

تو سنبھالو یہ گھر ہم چلے　　تو سنبھالو یہ گھر ہم چلے
جس میں دن رات لوگ جلیں　　جس میں دن رات لوگ جلیں
ایسے گھر سے ہم بے گھر اچھے　　ایسے گھر سے ہم بے گھر اچھے

کون کہتا ہے جنت اسے　　ہم سے پوچھو جو گھر میں پھنسے
نہ حفاظت نہ عزت ملی　　نہ حفاظت نہ عزت ملی
کر کر قربانی ہم مر گئے　　کر کر قربانی ہم مر گئے

ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے

ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے
ہمارے اپنوں نے ہمیں نہ اپنایا
سب نے کہا ہم تو دھن ہیں پرایا
اب دھن نہ کسی کا بن پائیں گے
خود کو انمول بنائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

انسانی حق بھی نہ قسمت میں آیا
ہم کو نکھارا نہ ہم کو اپنایا
اس کوئلے کو ہیرا بنائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

ہمارا دیا ہے سدا ڈگمگایا
طوفان ہی طوفان ملا ہے نہ سایا
اپنے دیئے کی لو کو بڑھائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

ہنسا کا ڈر ہے وراثت میں آیا
بچپن سے من میں بس ڈر ہے سمایا
اس ڈر کو جڑ سے مٹائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے
ہمارے اپنوں نے ہمیں نہ اپنایا
سب نے کہا ہم تو دھن ہیں پرایا
اب دھن نہ کسی کا بن پائیں گے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

انسانی حق بھی نہ قسمت میں آیا
ہم کو نکھارا نہ ہم کو اپنایا
اپنی قسمت ہم خود بنائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

ہمارا دیا ہے سدا ڈگمگایا
طوفان ہی طوفان ملا ہے نہ سایا
اک دیئے سے لاکھوں جلائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

ہنسا کا ڈر ہے وراثت میں آیا
بچپن سے من میں بس ڈر ہے سمایا
اس ڈر کو جڑ سے مٹائیں گے، ہم نے طے کر لیا ہے
ظلموں کو اب نہ چھپائیں گے ہم نے طے کر لیا ہے

تمھارا ساتھ ملنے سے

تمھارا ساتھ ملنے سے احساس قوت آیا ہے
نئی دنیا بنانے کا جنون پھر ہم پہ چھایا ہے
کچھ تنہا تنہا میں تھی، کچھ تنہائی تم تھی
کچھ تنہا تنہا میں تھی، کچھ تنہائی تم تھی
اظہار راز کرنے نے گھٹن کو کچھ گھٹایا ہے

تمھارا ساتھ ملنے سے احساس قوت آیا ہے
نئی دنیا بنانے کا جنون پھر ہم پہ چھایا ہے
دونوں میں تھی لاچاری، دونوں تھی تھکے ہاری
دونوں میں تھی لاچاری، دونوں تھی تھکے ہاری
اظہار راز کرنے نے گھٹن کو کچھ گھٹایا ہے

تمھارا ساتھ ملنے سے احساس قوت آیا ہے

تھوڑا میں تم کو سمجھی، تھوڑا تم مجھ کو سمجھی
تھوڑا میں تم کو سمجھی، تھوڑا تم مجھ کو سمجھی
نئے رشتوں نئے ناطوں نے کیسا رنگ جمایا ہے

کچھ ایسا لگ رہا ہے کہ پیار ہو گیا ہے
کچھ ایسا لگ رہا ہے کہ پیار ہو گیا ہے
نئے رشتوں نئے ناطوں نے کیسا رنگ جمایا ہے

تمھارا ساتھ ملنے سے احساس قوت آیا ہے

ہم خیال ہیں جب ہم تم، ہمسفر بن جائیں
ہم خیال ہیں جب ہم تم، ہمسفر بن جائیں
انہی سپنوں کے رنگوں نے ہمیں پھر گدگدایا ہے

چاہے جیسے ہوں موسم اک دوجے کو اپنائیں
چاہے جیسے ہوں موسم اک دوجے کو اپنائیں
انہی سپنوں کے رنگوں نے ہمیں پھر گدگدایا ہے

تمھارا ساتھ ملنے سے احساس قوت آیا ہے
نئی دنیا بنانے کا جنون پھر ہم پہ چھایا ہے

تو زندہ ہے

تو زندہ ہے تو زندگی کی جیت میں یقین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

ظلم کی اور چار دن، ستم کے اور چار دن
یہ دن بھی جائیں گے گذر، گذر گئے ہزار دن
کبھی تو ہوگی اس چمن پہ بھی بہار کی نظر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر
تو زندہ ہے تو زندگی کی جیت میں یقین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

یہ کوہ، شام کے ڈھکے ہوئے گگن کو چوم کر
یہ سن زمیں گا رہی ہے، کب سے جھوم جھوم کے
تو آ میرا سنگھار کر، تو آ مجھے حسین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر
تو زندہ ہے تو زندگی کی جیت میں یقین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

ہزار بھیس دھر کے آئی موت تیرے دوار پر
مگر تجھے نہ چھین سکی، چلی گئی وہ ہار کر
نئی صبح کے سنگ سدا تجھے ملے نئی عمر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر
تو زندہ ہے تو زندگی کی جیت میں یقین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

ہمارے کارواں کو منزلوں کا انتظار ہے
یہ آندھیوں، یہ بجلیوں کی پیٹھ پہ سوار ہے
تو آ قدم ملا کے چل، چلیں گے ایک ساتھ ہم
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

زمین کے پیٹ میں پلے اگن، پلے ہیں زلزلے
تجھے نہ ٹک سکیں گے روک کے سراج یہ
مصیبتوں کے سر کچل، بڑھیں گے ایک ساتھ ہم
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

تو زندہ ہے

بری ہے آگ پیٹ کی، بُرے ہیں دل کے داغ یہ
نہ دب سکیں گے، ایک دن بنیں گے انقلاب یہ
گریں گے ظلم کے محل، بنیں گے پھر نوین یہ
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر
تو زندہ ہے تو زندگی کی جیت میں یقین کر
اگر کہیں ہے سورگ تو اتار لا زمین پر

ھماری رسو مات اور صنفی برابری

پاکستانی معاشرہ جینڈر فرینڈلی نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ ہمارے سماج میں پائی جانے والی صنف مخالف رسومات ہیں، جو ایک صنف دوست ماحول پیدا کرنے میں حامل ہیں۔ جن میں ایک نہایت اہم رسم ہے شادی بیاہ یا دیگر خوشیوں میں ڈھولک کی تھاپ پر لگائے جانے والے ٹپے، سننے میں تو نہایت ہی مزے دینے والے یہ ٹپے دراصل عورت مخالف یا جینڈر مخالف ہوتے ہیں، جو کہ ہماری روزمرہ زندگی اور عمل کا عکاسی کرتے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

صنف مخالف ٹپے (Anti Gender Tapay)

دودھ کڑ دا تے کڑن دیو
کڑی دا ویاہ کر دیو، منڈا اپڑھ دا تے پڑن دیو

روٹی ویراں نوں کھوایا کرو
جہڑی روٹی بچ جاوئے، نال چٹنی دے کھایا کرو

دودھ کڑ کے ملائی ہو گیا
کڑی ساڈی گھر بیٹھی، منڈا اپڑھ کے سپاہی ہو گیا

منڈا اپڑھ کہ سہارا بن دا
کڑیاں نے کی پڑھنا، ایناں کہڑا کاروبار کرنا

ہیرا لکھ سوا لکھ دا اے
دھیاں والیاں دیاں، رب عزتاں رکھدا اے

ہمارا کلچر ہمارا بہت اہم ورثہ ہے، اور ورثے سنبھالے جاتے ہیں۔ بندہ اپنے کلچر یا رسم رواج کو ختم کئے بغیر اس میں مثبت تبدیلی لا کر ہم اپنی سوسائٹی کو صنف دوست سوسائٹی تو بنانے میں اپنا اہم کردار کر سکتے ہیں۔ شادی بیاہ یا دیگر خوشیوں میں ڈھول کی تھاپ پر گائے جانے والے ٹپے صنف دوست بھی ہو سکتے ہیں، سننے میں بھی مزہ دینے والے یہ ٹپے دراصل عورت دوست بھی تو ہو سکتے ہیں۔ جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

صنف دوست ٹپے (Pro Gender Tapay)

گلاں لوکاں دیاں سنیئے ناں
دھیاں پت سانجھے نے، ایناں رساں نو پوئیے نہ

عورت کم کر سکدی اے
گھر دیاں ذمہ داریاں، بندے نال ونڈ سکدی اے

نہراں وچ پانی اے
جائیداد وچ حصہ، اے عورت وی رکھدی اے

کوئی فرق نہ پامائیا
گھر سانجھی ذمہ داری، سانوں وکھ نہ بیٹھا مائیا

لکھاری: الیاس رحمت (جانن)

کڑیے میرے دیس دیے

کڑیے میرے دیس دیے تقدیر بنا لے توں
تیرے تے کوئی ظلم کرے آواز اُٹھا لے توں

دل اپنے چوں ڈر دے ورقے پاڑ کے سٹ دی جا
سمجھن نہ برابر جو لتاڑ کے سٹ دی جا
شیشے ورگی خود نوں پتھر جہی، بنا لے توں
تیرے تے کوئی ظلم کرے آواز اُٹھا لے توں، کڑیے میرے دیس دیے تقدیر بنا لے توں

تیرے وی دو ہتھ نیں کم برابر کر دی ایں
فیر کیوں من مرضی دا کھانوں پانوں ڈر دی ایں
تیرا حق جو کھووے اوہنوں سبق سکھا لے توں
تیرے تے کوئی ظلم کرے آواز اُٹھا لے توں، کڑیے میرے دیس دیے تقدیر بنا لے توں

اپنے ہتھوں کدے کتاباں کھوون دیویں ناں
ان پڑھ ہتھوں رنگلی قسمت دھوون دیویں ناں
اپنے ہتھیں اپنی قسمت نوں چمکا لے توں
اپنا حق توں آپ پچھانے اپنی سمجھ بنا لے توں
تیرے تے کوئی ظلم کرے آواز اُٹھا لے توں، کڑیے میرے دیس دیے تقدیر بنا لے توں

لگے سر کھیاں ناں تے سارے تالے بھنی توں
حق اتے ادھیکار اپنے لے کے منی توں
ادھا امبر تیرا ہے ادھیکار جما لے توں
تیرے تے کوئی ظلم کرے آواز اُٹھا لے توں، کڑیے میرے دیس دیے تقدیر بنا لے توں

WISE

Women in Struggle for Empowerment

صوفی مینشن، 7-ایجرٹن روڈ، لاہور- پاکستان۔

فون: +92 42 36305645

ویب: www.wise.pk ای میل: info@wise.pk

نوٹ:

اس کتابچے میں لکھے گئے گیت اور نغمے مختلف ورکشاپس، میٹنگز اور اجلاس میں پڑھے گئے۔
وائز نے اس مواد کو جمع کیا اور تنظیم اس کے لکھنے والوں کو سلام پیش کرتی ہے۔